© rasailojaraid.com



یہ مفروضہ ہی سرے سے غلط ہے کہ معجزات کے لئے باقی رہنا ضروری ہے۔ مصنف نے روش عام کی پیروی میں ص ۸۶ پر قرآن سے یہ پیش گوئی منسوب کی ہے کہ "یہودی قیامت تک ذلیل و رسوا رہیں گے" حالانکہ ایسا کہنا قرآن پر سر تا سر الزام ہے۔ ص ۱۰۷ پر مصنف کا یہ دعوی کہ "چاند پر آتش فشانی کیفیات نہیں پائی جاتیں" موجودہ تحقیقات اور دریافت سے غلط ثابت ہوگیا ہے۔ اسی طرح ص ۲۲۸ پر یہ دعویٰ کرنا کہ "چاند کے سوا کوئی کرہ ٹوٹا ہوا نہیں ہے" محتاج ثبوت ہے اور قرآن کی طرف اس کی نسبت جسارتِ بیجا ہے۔

**امن عالم کی بنیادیں** از جناب منظور حسین صاحب ریڈر انجینرنگ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ، تقطیع خورد، ضخامت ۱۸۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت مذکور نہیں، پتہ: مصنف سے ملے گی۔

اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی امن عالم برقرار رہ سکتا ہے۔ یہ آج کل کا عام موضوع ہے لیکن آج تک اس موضوع پر زیر تبصرہ کتاب سے بہتر اور کوئی کتاب ہماری نظر سے نہیں گزری۔ لائق مصنف چونکہ سائنس کے آدمی ہیں اور اسلامیات کا فطری ذوق اور مطالعہ رکھتے ہیں اس لئے ان کی بحث سرتاسر سائنٹفک اور علمی ہے۔ انھوں نے انسانی فطرت کا تجزیہ کرکے دقتِ نظر سے ان اسباب وعوامل کا جائزہ لیا ہے جو سوسائٹی میں شر و فساد اور تخریب کا باعث ہوتے ہیں اور پھر قرآن کی تصریحات کی روشنی میں بتایا ہے کہ اسلام انسانی کردار وعمل کے ان رخنوں کو کس طرح بند کرتا ہے۔ اس مضمون کو بڑھا کر اور بھی بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے لیکن مصنف کی بحث اس قدر جامع اور To the Point ہے کہ جو کچھ لکھا جائے گا وہ سب اسی کی تشریح اور توضیح ہوگا۔

ضرورت ہے کہ اس کتاب کا انگریزی اور ہندی میں ترجمہ کرکے اسے زیادہ سے زیادہ شائع کیا جائے۔



© rasailojaraid.com